مشاہدے یا مراقبے کے تصور سے طاری ہونی چاہیے۔ گانے کی طرز کے ساتھ تلاوت کرنا یا تسبیحات پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اس لیے بھی کہ یہ قیامت کی نشانی ہے۔ قیامت کے قریب گناہوں کی کثرت ہوگی۔ گناہ کائنات کی بیماری ہیں جس طرح موت سے پہلے انسان بیماریوں کی زد میں آتا ہے اور بیماری انتہا کو پہنچ جاتی ہے اور آدمی لاعلاج ہو جاتا ہے تو موت آجاتی ہے۔ اسی طرح قیامت اس وقت برپا ہوگی جب شرک' کفر' فسق و فجور' ناجائز اور غلط کاموں کی انتہا ہو جائے گی۔

حدیث میں آتا ہے کہ ''قیامت کے قریب ایک ٹھنڈی ہوا چلے گی جس سے ایمان والے سب کے سب فوت ہو جائیں گے' اس کے بعد بدترین لوگ زمین پر رہ جائیں گے۔ تب ان بدترین لوگوں پر قیامت برپا ہوگی''۔ جو لوگ نیکی اور تقویٰ سے سرشار اور اس کے داعی ہیں وہ اس کائنات کی زندگی ہیں' اور جو فاسق و فاجر اور بدکردار ہیں' ظالم و جابر ہیں وہ کائنات کی موت ہیں۔ (ع - م)

اسمائے حسنیٰ کا ذکر اور توکّل

س: اسمائے حسنیٰ مبارک الفاظ ہیں جن کی فضیلت بھی ہے اور برکت بھی لیکن ایک خاص اسم کو پابندی کے ساتھ پڑھنا غلو کہلاتا ہے۔ آج کل مختلف جرائد' اخبارات اور کتب میں مختلف مسائل کے حل کے لیے بتایا جاتا ہے کہ کوئی خاص اسم الٰہی اتنی بار اتنے وقت کے لیے پڑھیں تو آپ کا فلاں مسئلہ حل ہو جائے گا۔ سوال یہ ہے کہ یہ طریقہ جائز ہے یا غلو میں شامل ہے' جب کہ احادیث میں بیماری کے لیے سورۃ الفاتحہ کا دم کرنا ثابت ہے؟

ج: اللہ کے اسمائے حسنیٰ کا ذکر ایمان کی نشوونما اور ترقی کے لیے ہونا چاہیے اور اس لیے بھی کہ آخرت میں اس کا اجر ملے۔ اس کے ساتھ ان اسمائے الٰہیہ' آیاتِ قرآنیہ اور احادیث میں منقول کلمات اور آثار کا دم کرنا بھی جائز ہے جو احادیث سے ثابت ہوں اور تجربے سے معلوم ہو کہ اس دم سے فلاں بیماری سے شفا ہوتی ہے۔ جو دم حدیث سے ثابت نہ ہو' تجربہ اس کی پشت پر نہ ہو' اس کا دم کرنا توکّل کے منافی ہے۔ حدیث میں ان لوگوں کی تعریف بیان ہوئی ہے جو اللہ پر توکل کرتے ہیں اور موہوم قسم کے دموں سے پرہیز کرتے ہیں۔ اس طرح کا غلو نہیں کرنا چاہیے کہ دموں کی دکان